وزیراعظم محمد نواز شریف کا گرین پارلیمنٹ سولر پاور پلانٹ کے افتتاح پر خطاب

مورخہ:23-02-2016

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

محترم سپیکر صاحب، جناب چیئر مین سینیٹ اور محترم سفیر چائنہ، معزز خواتین وحضرات، مجھے بڑی خوشی ہے کہ پارلیمنٹ نے از خود اپنی بجلی بنانے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ بہت اچھا initiative ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ بجلی پاکستان کیلئے ایک کافی بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے جس کو اب ٹھیک کرنے کی کوشش کی جارہی ہے تو میں سپیکر صاحب کو اس کی مبارکباد دیتا ہوں اور ساتھ ہی ساتھ میں چیئر مین سینیٹ کو بھی مبارکباد دیتا ہوں کہ اُن کی بھی اس میں بہت دلچسپی رہی ہے اور یہ پہلا نمونہ ہے پاکستان میں جب سے پاکستان بنا ہے کہ پاکستان کی پارلیمنٹ بجلی میں بھی خودکفیل ہوگئی ہے۔ نہ صرف اپنے پارلیمنٹ کیلئے بجلی استعمال کریں گے بلکہ نیشنل گرِڈ کو بھی بجلی دے رہے ہیں جو کہ بہت ہی خوش آئند بات ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کے پبلک سیکٹر کو بھی اور پرائیویٹ سیکٹر کو بھی اس طرح آگے بڑھنا چاہیے۔ یہ جو مثال قائم کی ہے سپیکر صاحب نے اور چیئر مین سینیٹ نے اس کی تقلید ہونی چاہیے اور اس کی تقلید پبلک سیکٹر میں بھی ہونی چاہیے اور پرائیویٹ سیکٹر میں بھی ہونی چاہیے۔ اسی طرح سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمیں مزید پیش رفت کرنی چاہیے اچھے اچھے initiatives لے کر اس طرف آگے بڑھنا چاہیے۔ اس سے انشاءاللہ یقیناً ملک کو ترقی نصیب ہوگی اور یہ ایسا مرکز ہے جہاں سے policies بنتی ہیں، جہاں قانون بنتے ہیں، جہاں آئین بنتے ہیں اور پھر پبلک کے، پورے ملک کے، بیس کروڑ لوگوں کے نمائندے یہاں پر بیٹھتے ہیں اور پاکستان کیلئے policies بناتے ہیں تو جب یہاں پر اس چیز آغاز ہوا ہے، اجراء ہوا ہے تو اس کی کرنیں انشاءاللہ پورے ملک تک پھیلیں گی اور ہمیں بڑی امید ہے انشاءاللہ کہ ہم اپنے اس term of office کے اندر بجلی کی قلت اور بجلی کی کمی کو انشاءاللہ پورا کریں گے۔ میں ذاتی طور پہ ان تمام projects کو monitor کر رہا ہوں جو کہ different sectors میں، power کے بھی اپنے sub-sectors ہیں، جن میں اس وقت کام ہو رہا ہے، منصوبے بن رہے ہیں اور تیاری کے مراحل میں ہیں اور انشاءاللہ کچھ اس سال تیار ہونگے، زیادہ تر انشاءاللہ اگلے سال ۲۰۱۷ء میں تیار ہونگے اور پھر انشاءاللہ ۲۰۱۸ء جو آئے گا اللہ کے فضل و کرم سے وہ بجلی کی قلت اور کمی کے

خاتمے کا سال ہو گا۔ تو میں آپ سب کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں اور میں ساتھ ہی ساتھ اپنے دونوں ساتھی صاحبان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور چین پاکستان جو دوستی ہے اس کا یہ پھر ایک منہ بولتا ثبوت ہے اور چائنہ پاکستان اکنامک کاریڈور بہت بڑا منصوبہ ہے جس کی میں خود بھی نگرانی کر رہا ہوں اور اپنے طور پر چائنہ کے سفیر صاحب بھی اس کی نگرانی کر رہے ہیں تو انشاءاللہ یہ سارا CPEC بھی انشاءاللہ تکمیل کے مراحل میں ہے، مختلف منصوبے ہیں جس سے انشاءاللہ چین کو بھی اور پھر پاکستان کو بھی اور اس خطے کو بے پناہ انشاءاللہ فائدہ پہنچے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

پاکستان پائندہ باد۔